یسوع خُدا ہے۔

یوحنا 1:1

وعظ 5 جون 2022

پادری کرس سِکس

ہم اِس سال نیو سٹی کیٹیکزم کا مطالعہ کر رہے ہیں، کیونکہ یہ اُن باتوں کا ایک بہترین خلاصہ ہے جسے ہم بطور مسیحی مانتے ہیں۔ میں اب سوال 23 پڑھنے جا رہا ہوں اور پھر مل کر اِس کا جواب پڑھیں گے۔

سوال 23: نجات دہندہ کو حقیقی معنوں میں خُدا کیوں ہونا چاہیے؟

تاکہ اپنی الٰہی فطرت کی وجہ سے کامل اور موثر طریقہ سے پوری تابعداری کرے اور مصیبت اُٹھائے۔ اور اِس طرح گناہ کے خلاف خُدا کے راست غضب کو برداشت کر سکے اور موت پر غالب آسکے۔

تعارف

ہم نے پچھلے ہفتے بات کی تھی کہ کس طرح یسوع اپنے لوگوں کا نمائندہ تھا۔ آدم اور داؤد نے بھی لوگوں کی نمائندگی کی۔ اُن کے اعمال نے دوسروں کو خاص طرح سے متاثر کیا۔ آدم تمام انسانوں کا باپ تھا۔ آدم کو باغ میں گناہ اور آزمائش کا سامنا کرنا پڑا۔ آدم جنگ ہار گیا۔ اِس لیے ہم سب گناہ کی فطرت کے ساتھ پیدا ہوئے ہیں جو ہمیں اپنے باپ آدم سے وراثت میں ملی ہے۔

کئی سال بعد داؤد کو بھی ایک دُشمن یعنی جاتی جولیت کا سامنا کرنا پڑا۔ اُس وقت، انسانی نمائندہ (داؤد) ابلیس کا سامنا نہیں کر رہا تھا بلکہ ایک بُرے انسانی دُشمن (جاتی جولیت) کا سامنا کر رہا تھا۔ شُکر ہے کہ داؤد اُس جنگ میں فاتح ہوا۔ داؤد نے اپنی فتح سے اپنے لوگوں کو غلامی اور موت کے خطرے سے آزاد کیا۔ اُس نے وہ جنگ اُن کی جگہ ایک انسانی نمائندے کے طور پر لڑی۔

یسوع نے بھی ہمارے نمائندے کے طور پر ایک جنگ لڑی۔ یہ جنگ ابلیس، گناہ اور موت کے خلاف تھی۔ جمعہ کے روز جب یسوع صلیب پر موا تو ایسا لگا کہ یسوع وہ جنگ ہار گیا ہے۔ لیکن اتوار کے روز یسوع جی اُٹھا اور قبر سے باہر آگیا۔ قبر میں سے تین دن کے بعد یسوع کے جی اُٹھنے نے ابلیس، گناہ اور موت پر اُس کی فتح کو ثابت کیا۔

یہ دیکھنا کہ آدم اور داؤد نے انسانی نمائندوں کے طور پر کیسے خدمت کی، ہمیں یسوع کی خدمت کو سمجھنے میں مدد دیتا ہے۔ یسوع کے لیے خُدا کے چنے ہوئے لوگوں کی نمائندگی کرنے اور ہمارے گناہوں کے لیے مرنے کے لیے ایک حقیقی انسان ہونا ضروری تھا۔ آج ہم اس بارے میں بات کریں گے کہ یسوع کا کامل خُدا اور کامل انسان ہونا کیوں ضروری تھا۔ ہمارے ذہن یہ نہیں سمجھ سکتے کہ یسوع مسیح ایک ہی وقت میں انسان اور خُدا کیسے ہو سکتا ہے۔ لیکن یہ سچ ہے اور ہمارے لیے نجات حاصل کرنا ضروری ہے۔

ہم کلام کے متعدد حوالوں کو دیکھیں گے جہاں یسوع کی الوہیت کو خُدا کے کلام میں واضح طور پر بتایا اور سکھایا گیا ہے۔ ہم اُن میں سے ایک وقت میں ایک دیکھیں گے اور میں ہر ایک حوالے کو پڑھنے کے بعد اُس کا مطلب بیان کروں گا۔ آیئے شروع کرتے ہیں۔ سُنیں کہ یوحنا رسُول کس طرح یسوع کو زندہ کلام کے طور پر بیان کرتا ہے جو ابدی خُدا کے طور پر موجود ہے۔

یوحنا کی کتاب کی پہلی آیت کو سُنیں۔

یوحنا 1:1۔

1 ''اِبتدا میں کلام تھا اور کلام خُدا کے ساتھ تھا اور کلام خُدا تھا۔''

یوحنا رسول اِس ایک جُملے میں ہمیں بہت کچھ بتاتا ہے۔ یوحنا کہتا ہے کہ یسوع خدا کا بیٹا ابدی کلام ہے۔ کلام ابتدا میں دُنیا کی تخلیق سے پہلے موجُود تھا۔ غور کریں کہ کلام خُدا تھا، اور یہ بھی کہ کلام خُدا کے ساتھ تھا۔ اِس سے تثلیث کی کچھ مخفی باتوں اور سچائی کا پتہ چلتا ہے۔ یسوع الہی ہے۔ وہ خدا ہے۔ لیکن یسوع خُدا باپ اور خُدا روح القدس سے الگ اقنوم بھی ہے۔

یسوع کو ''کلام'' کیوں کہا جاتا ہے؟ کیونکہ یسوع تثلیث کا وہ اقنوم ہے جو خُدا کو ہم پر ظاہر کرتا ہے۔ آپ کسی ایسے شخص کے بارے میں کیا جان سکتے ہیں جسے آپ نے کبھی دیکھا یا سنا ہی نہیں ہے؟ اگر میں آپ کو بتاؤں کہ نیویارک شہر میں میرا ایک رشتہ دار ہے تو آپ نے اُس شخص کے بارے میں کیا سیکھا؟ آپ نہیں جانتے کہ وہ مرد ہے یا عورت یا وہ شخص کیسا دِکھتا ہے۔ آپ نہیں جانتے کہ وہ کیا سوچتا یا سوچتی ہے۔ آپ اُس شخص کے بارے میں کچھ نہیں جانتے۔ لیکن اگر آپ میرے انکل بوب سے ملیں اور اُن سے بات کریں اور دیکھیں کہ وہ کیسے رہتے ہیں تو آپ اُن کے بارے میں بہت کچھ سیکھیں گے۔

خُدا کا بیٹا انسانی بدن میں زمین پر آیا تاکہ ہم خُدا سے مل سکیں۔ تجسُم کلام ہمیں خُدا کی آواز سُننے کے قابل کرتا ہے۔ یسوع خُدا کی سچائی کے بارے میں تعلیم دینے آیا تاکہ ہم خُدا کے دل اور ذہن اور کردار کو سمجھ سکیں۔

اب یوحنا 1:2 کو دیکھتے ہیں۔
2 ''یہی اِبتدا میں خُدا کے ساتھ تھا۔''

آیت دو ایک جُرات مندانہ اور واضح دعویٰ کرتی ہے۔ یسوع کا بھائی یوحنا رسُول کہتا ہے کہ یسوع ازل سے موجود ہے۔ یہودی لوگ جانتے تھے کہ یہ خُدا کے بارے میں سچ ہے۔ خُدا نے یسعیاہ 44:6 میں اپنے بارے میں بات کی۔

6 '' خُداوند اِسرائیل کا بادشاہ اور اُس کا فدیہ دینے والا ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ میں ہی اوّل اور میں ہی آخر ہُوں اور میرے سِوا کوئی خُدا نہیں۔

اب دیکھیں کہ یوحنا رسُول نے مکاشفہ 1:17-18 میں یسوع کے بارے میں کیا لکھا ہے۔

17 ''جب میں نے اُسے دیکھا تو اُس کے پاؤں میں مردہ سا گر پڑا
اور اُس نے یہ کہہ کر مُجھ پر اپنا دہنا ہاتھ رکھا کہ خَوف نہ کر۔ میں اوّل اور آخِر۔
18 اور زِندہ ہُوں۔
میں مر گیا تھا اور دیکھ ابدُالآباد زِندہ رہُوں گا اور موت اور عالمِ ارواح کی کُنجِیاں میرے پاس ہیں۔''

یسوع نے کہا کہ وہ ''اوّل اور آخر'' ہے۔ یہی بات خُدا نے اپنے بارے میں یسعیاہ 44:6 میں کہی ہے۔ اس طرح کے حوالہ جات میں بائبل واضح طور پر سکھاتی ہے کہ یسوع خُدا ہے۔ یہی وہ چیز ہے جو مسیحیت کو ہر دوسرے مذہب سے مُنفرد بناتی ہے۔ یہ ایک معمہ ہے جسے ہم پوری طرح سمجھ نہیں سکتے۔ لیکن آپ یسوع کے پیروکار نہیں ہو سکتے جب تک کہ آپ اِسے قبول نہ کریں۔ کیونکہ صرف ایک الٰہی مسیحا ہی آپ کو آپ کے گناہوں سے نجات دے سکتا ہے۔ اس لیے میں آج آپ کو کلام سے یہ سب مختلف حوالہ جات دِکھا رہا ہوں۔

اب یوحنا 1:3 کو دیکھتے ہیں۔
3 ''سب چیزیں اُس کے وسِیلہ سے پَیدا ہُوئیں اور جو کُچھ پَیدا ہُؤا ہے اُس میں سے کوئی چِیز بھی اُس کے بغَیر پَیدا نہیں ہُوئی۔''

تثلیث کے تینوں اقنُوم تخلیق کے عمل میں شامل تھے بشمول یسوع زندہ کلام۔ پیدائش 1:1-2 کو سُنیں۔
1 ''خُدا نے اِبتدا میں زمِین و آسمان کو پَیدا کیا۔
2 اور زمِین وِیران اور سُنسان تھی اور گہراؤ کے اُوپر اندھیرا تھا۔
اور خُدا کی رُوح پانی کی سطح پر جُنبِش کرتی تھی۔''

آیات 1 اور 2 کہتی ہیں کہ خُدا باپ وہاں ابتدا میں موجود تھا اور خُدا کی روح بھی وہاں تھی۔

اگلی آیات میں ہم خُدا کے زندہ کلمہ یعنی خُدا کے بیٹے کو بھی دیکھتے ہیں۔

پیدائش 1:3۔

3 ''اور خُدا نے کہا کہ "رَوشنی ہو جا اور رَوشنی ہو گئی۔"

پیدائش 1:6۔

6 اور خُدا نے کہا کہ "پانیوں کے درمیان فضا ہو..."

پیدائش 1:20

20 اور خُدا نے کہا کہ "پانی جان داروں کو کثرت سے پَیدا کرے اور پرندے زمِین کے اُوپر فضا میں اُڑیں..."''

پیدائش 1:26

26 پھر خُدا نے کہا کہ، ''ہم اِنسان کو اپنی صُورت پر اپنی شبِیہ کی مانند بنائیں۔''

خُدا نے سب کچھ کیسے تخلیق کیا؟ اُس نے اپنا کلام بولا۔ تمام چیزیں زندہ کلمہ یعنی خُدا کے بیٹے کے ذریعے پیدا ہوئی ہیں۔ اب یوحنا 1:14 اور 18 کو دیکھتے ہیں۔

14 اور کلام مُجسّم ہُوا
اور فضل اور سچّائی سے معمور ہو کر ہمارے درمیان رہا
اور ہم نے اُس کا اَیسا جلال دیکھا جیسا باپ کے اِکلوتے کا جلال۔"
18 "خُدا کو کسی نے کبھی نہیں دیکھا
اِکلوتا بیٹا جو باپ کی گود میں ہے۔
اُسی نے ظاہِر کیا۔"

یسوع مُجسم ہُوا تاکہ دُنیا پر خُدا کے کردار اور پیغام کو ظاہر کرے۔ یسوع بھی ایک انسان بن گیا تاکہ وہ ہم جیسے انسانوں کو بچا سکے۔ اب آیئے ان چیزوں میں سے کچھ کو دیکھتے ہیں جو یسوع نے اپنی الوہیت کے بارے میں کہیں۔

مثال کے طور پر یسوع لوقا 5:20-21 میں گناہوں کو معاف کرتا ہے۔
20 اُس نے اُن کا اِیمان دیکھ کر کہا کہ اَے آدمی! تیرے گناہ مُعاف ہُوئے۔

21 اِس پر فقیہہ اور فریسی سوچنے لگے کہ یہ کَون ہے جو کُفر بَکتا ہے؟
خُدا کے سِوا اَور کَون گناہ مُعاف کر سکتا ہے؟"

یسوع لوقا 7:48-50 میں دوبارہ گناہوں کو معاف کرتا ہے۔
48 "اور اُس عَورت سے کہا "تیرے گناہ مُعاف ہُوئے۔"
49 اِس پر وہ جو اُس کے ساتھ کھانا کھانے بَیٹھے تھے اپنے جی میں کہنے لگے کہ یہ کَون ہے جو گناہ بھی مُعاف کرتا ہے؟
50 مگر اُس نے عَورت سے کہا "تیرے اِیمان نے تُجھے بچا لیا ہے۔ سلامت چلی جا۔"

کیا آپ نے غور کیا کہ لوگوں نے یسوع کی باتوں کا کیا جواب دیا؟ دونوں واقعات میں لوگ پوچھتے ہیں کہ یہ شخص کون ہے؟ وہ (یسوع) اپنے آپ کو سمجھتا کیا ہے؟" وہ جانتے ہیں کہ صرف خُدا ہی گناہوں کو معاف کر سکتا ہے۔

میں آپ کو معافی کے بارے میں ایک مثال دینا چاہتا ہوں۔ یاوی اور کاشف، کیا آپ سامنے آئیں گے؟ یاوی، میں چاہتا ہوں کہ تم کاشف کے منہ پر تھپڑ مارو۔ مشکل نہیں، کیونکہ وہ تمہارا بھائی ہے! ٹھیک ہے. کیا آپ نے غور کیا؟ یاوی نے کاشف کو تھپڑ مارا۔ یاوی، میری بات سنو۔ میں تمہیں معاف کرتا ہوں۔

کاشف آپ کو کیسا محسوس ہُوا ہے؟ کیا آپ بہتر محسوس کر رہے ہیں کیونکہ میں نے Yaovi کو معاف کر دیا ہے؟ یہاں کیا مسٔلہ ہے؟ میں Yaovi کو معاف نہیں کر سکتا، کیونکہ Yaovi نے مجھے تھپڑ نہیں مارا۔ یاوی کو صرف کاشف ہی معاف کر سکتا ہے۔ کیونکہ کاشف وہ شخص ہے جسے یاوی کے گناہ سے تکلیف ہوئی تھی۔

یسوع نے لوقا 5 میں مرد اور لوقا 7 میں عورت کو کیوں معاف کیا؟ یسوع نے کچھ ایسا کیا جو صرف خُدا ہی کر سکتا ہے، کیونکہ تمام گناہ خُدا کے خلاف ایک جُرم ہے۔ یسوع نے اپنے خُدا ہونے کا دعویٰ کیا، جب اُس نے کچھ ایسا کیا جو صرف خُدا ہی کر سکتا ہے۔ یسعیاہ نبی نے اِس کے بارے میں یہ آیات لکھیں۔

یسعیاہ 43:25 میں خُدا کہتا ہے: 25 ’’مَیں ہی وہ ہُوں جو اپنے نام کی خاطِر تیرے گناہوں کو مِٹاتا ہُوں اور مَیں تیری خطاؤں کو یاد نہیں رکھُوں گا۔‘‘

خُدا یسعیاہ 44:22 میں بھی کہتا ہے، ’’مَیں نے تیری خطاؤں کو گھٹا کی مانند اور تیرے گناہوں کو بادل کی مانند مِٹا ڈالا۔ میرے پاس واپس آ جا کیونکہ مَیں نے تیرا فدیہ دِیا ہے۔‘‘

یسوع نے ہمیں ہمارے گناہ اور جُرم سے آزاد کرنے کی قیمت ادا کی۔ وہ آپ کے گناہوں کو بھی معاف کر سکتا ہے۔ وہ ہمارے انسانی نمائندے کے طور پر ہمارے گناہوں کی سزا بھگتتے ہوئے موا۔ اور چونکہ یسوع بھی خُدا ہے، صرف اُس کی موت ہی ہمارے گناہوں کو مٹا سکتی ہے۔ یہ خُدا کے کلام میں یسوع کی آواز تھی جس نے یسعیاہ 44:22 میں کہا تھا-- ’’مَیں نے تیری خطاؤں کو گھٹا کی مانند اور تیرے گناہوں کو بادل کی مانند مِٹا ڈالا۔ میرے پاس واپس آ جا کیونکہ مَیں نے تیرا فدیہ دِیا ہے۔‘‘ کیا آپ یسوع کے پاس آزاد ہونے کے لیے آئے ہیں؟ کیا آپ اپنے گناہوں کی معافی کے لیے اُس کی موت اور جی اٹھنے پر یقین رکھتے ہیں؟

رومیوں 10:9 ہم سے یہ وعدہ کرتا ہے:
"کہ اگر تُو اپنی زُبان سے 'یِسُوعؔ کے خُداوند ہونے کا' اِقرار کرے '
اور اپنے دِل سے اِیمان لائے کہ خُدا نے اُسے مُردوں میں سے جِلایا تو نجات پائے گا۔‘‘

یسوع کو ایک اچھا استاد، یا ایک اچھا اخلاقی نمونہ سمجھنا کافی نہیں ہے۔ ہم ایک گناہ کی فطرت رکھتے ہیں جسے مرنے یا ختم ہونے کی ضرورت ہے تاکہ ہم نئی زندگی حاصل کر سکیں اور پاکیزگی میں چل سکیں۔ یہ بالکل وہی کام ہے جسے یسوع نے اپنی موت اور جی اُٹھنے کے ذریعے ہمارے لیے پورا کیا۔ کیونکہ یسوع ایک انسان(دوسرا آدم) ہے، اُس کی موت نے انسانی گناہ کی سزا کی قیمت ادا کی۔ کیونکہ یسوع خُدا ہے، اُس کا جی اٹھنا ہمارے روحانی طور پر زندہ کیے جانے کو ممکن بناتا ہے۔ اب آیئے کلام میں ایک جگہ دیکھیں جہاں یسوع نے کہا کہ وہ خُدا کے برابر ہے۔

سُنیں کہ یسوع نے متی 10:37 میں کیا کہا۔
37 ’’جو کوئی باپ یا ماں کو مُجھ سے زیادہ عزِیز رکھتا ہے وہ میرے لائق نہیں اور جو کوئی بیٹے یا بیٹی کو مُجھ سے زیادہ عزِیز رکھتا ہے وہ میرے لائق نہیں‘‘۔

کیا آپ غور کرتے ہیں کہ یسوع کیا کہہ رہا ہے؟ 10 احکام ہمیں اپنے والدین کی عزت کرنے کی ہدایت کرتے ہیں۔ وہ ہمیں یہ بھی حکم دیتے ہیں کہ ہم سب سے بڑھ کر خُدا سے محبت کریں اور اُس کی عبادت کریں۔ لیکن متی 10:37 میں، یسوع ہمیں بتا رہا ہے کہ ہمیں اپنے والدین سے زیادہ اُس سے محبت کرنی چاہیے۔ یسوع یہاں الٰہی استحقاق کا دعویٰ کر رہا ہے۔ ایک عام انسان کو کبھی بھی اُس عزت اور پرستش کو قبول نہیں کرنا چاہئے جو صرف خُدا کے لیے ہے۔

مثال کے طور پر، اعمال 10:25-26 میں کیا ہوا سُنیں۔
25 جب پطرؔس اندر آنے لگا تو اَیسا ہُؤا کہ کُرنیلِیُس نے اُس کا اِستِقبال کِیا اور اُس کے قَدموں میں گر کر سِجدہ کِیا۔
26 لیکن پطرس نے اُسے اُٹھا کر کہا کہ کھڑا ہو۔ مَیں بھی تو اِنسان ہُوں۔‘‘

پطرس نے عبادت/سجدہ قبول نہیں کیا۔ لیکن مندرجہ ذیل اقتباسات میں یسوع انسانوں کی عبادت کو قبول کرتے ہیں۔

متی 2:11۔

11 اور اُس گھر میں پُہنچ کر بچّے کو اُس کی ماں مریمؔ کے پاس دیکھا اور اُس کے آگے گر کر سِجدہ کیا اور اپنے ڈِبّے کھول کر سونا اور لُبان اور مُر اُس کو نذر کیا۔"

متی 14:32-33۔

32 اور جب وہ کشتی پر چڑھ آئے تو ہوا تھم گئی۔
33 اور جو کشتی پر تھے اُنہوں نے اُسے سِجدہ کر کے کہا یقیناً تُو خُدا کا بیٹا ہے۔"

متی 28:8-9۔

8 اور وہ خَوف اور بڑی خُوشی کے ساتھ قبر سے جلد روانہ ہو کر اُس کے شاگِردوں کو خبر دینے دوڑِیں۔
9 اور دیکھو یِسُوعؔ اُن سے مِلا اور اُس نے کہا سلام! اُنہوں نے پاس آ کر اُس کے قدم پکڑے اور اُسے سِجدہ کیا۔"

میں آپ کے ساتھ ایک اور حوالہ دیکھنا چاہتا ہوں جہاں یسوع نے اپنے لیے خُدا کا مقدس نام استعمال کیا تھا۔ یوحنا 8:51-59 میں یسوع یروشیلم میں کچھ مذہبی رہنماؤں سے بات کر رہا ہے۔ یسوع نے اُن سے کہا: 51 میں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ اگر کوئی شخص میرے کلام پر عمل کرے گا تو ابد تک کبھی موت کو نہ دیکھے گا۔

52 یہودیوں نے اُس سے کہا کہ اب ہم نے جان لیا کہ تُجھ میں بدرُوح ہے
برہامؔ مر گیا اور نبی مر گئے مگر تُو کہتا ہے کہ اگر کوئی میرے کلام پر عمل کرے گا تو ابد تک کبھی موت کا مزہ نہ چکّھے گا۔
53 ہمارا باپ ابرہامؔ جو مر گیا کیا تُو اُس سے بڑا ہے؟
اور نبی بھی مر گئے۔
تُو اپنے آپ کو کیا ٹھہراتا ہے؟"

54 یِسُوعؔ نے جواب دِیا "اگر میں آپ اپنی بڑائی کرُوں تو میری بڑائی کچھ نہیں
لیکن میری بڑائی میرا باپ کرتا ہے جِسے تُم کہتے ہو کہ ہمارا خُدا ہے۔
55 تم نے اُسے نہیں جانا لیکن میں اُسے جانتا ہُوں
اور اگر کہُوں کہ اُسے نہیں جانتا تو تُمہاری طرح جُھوٹا بنُوں گا مگر میں اُسے جانتا اور اُس کے کلام پر عمل کرتا ہُوں۔
56 تُمہارا باپ ابرہامؔ میرا دِن دیکھنے کی اُمید پر بُہت خُوش تھا چُنانچہ اُس نے دیکھا اور خُوش ہُؤا۔"

57 یہودیوں نے اُس سے کہا "تیری عُمر تو ابھی پچاس بَرس کی نہیں پِھر کیا تُو نے ابرہامؔ کو دیکھا ہے؟
58 یِسُوعؔ نے اُن سے کہا میں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ پیشتر اُس سے کہ ابرہامؔ پَیدا ہُؤا میں ہُوں۔"
59 پس اُنہوں نے اُسے مارنے کو پتھّر اُٹھائے مگر یِسُوعؔ چُھپ کر ہَیکل سے نِکل گیا۔

چھوٹے بچے اسکول میں ماضی اور حال کے بارے میں سیکھتے ہیں۔ آیت 58 ہمارے کانوں کو عجیب لگنی چاہیے۔ یسوع یہ نہیں کہتے، "ابراہام کی پیدائش سے پہلے میں تھا۔" یسوع کہتے ہیں، "میں ہوں!" یہ خُدا کا الٰہی نام ہے۔ آپ کو یاد ہو گا کہ خُدا نے کیا کہا تھا جب وہ موسیٰ پر ظاہر ہوا تھا۔ خروج 3:13-14 کو سُنیں۔

13 تب موسیٰ نے خُدا سے کہا جب میں بنی اِسرائیل کے پاس جا کر اُن کو کہوں کہ تُمہارے باپ دادا کے خُدا نے مجھے تُمہارے پاس بھیجا ہے اور وہ مجھے کہیں
کہ اُس کا نام کیا ہے؟ تو میں اُن کو کیا بتاؤں؟
14 خُدا نے موسیٰ سے کہا "مَیں جو ہُوں سو مَیں ہُوں۔"
سو تُو بنی اِسرائیل سے یُوں کہنا کہ مَیں جو ہُوں نے مجھے تُمہارے پاس بھیجا ہے۔"

جب یسوع نے کہا، ''میں ہوں'' وہ خُدا کا ذاتی نام استعمال کر رہا تھا۔ اس لیے بھیڑ نے اُسے سنگسار کرنے کے لیے پتھر اُٹھا لیے۔ یسوع خُدا ہونے کا دعویٰ کر رہا تھا۔ کچھ لوگ کہتے ہیں کہ یسوع نے اپنے آپ کو خُدا نہیں سمجھا۔ لیکن جیسا کہ ہم نے ان حوالہ جات میں دیکھا ہے، یسوع نے واضح طور پر یقین کیا کہ وہ خُدا ہے۔

مجھے نہیں معلوم کہ کیا آپ آئرش بینڈ U2 کو جانتے ہیں؟ وہ میرے پسندیدہ میں سے ایک ہیں۔ اُن کے مرکزی گلوکار کا نام بونو ہے۔ بونو نے کیا کہا سُنیے۔

''میرے خیال میں ایک مسیحی کے لیے ایک اہم سوال یہ ہے: 'مسیح کون تھا؟' مجھے نہیں لگتا کہ آپ یہ کہہ کر آسانی سے چھوڑ دیں گے کہ وہ ایک عظیم مفکر یا عظیم فلسفی تھا۔ کیونکہ وہ یہ کہتا ہُوا اِدھر اُدھر پھرا کہ وہ مسیحا ہے۔ اِسی لیے اُسے مصلوب کیا گیا۔ اُسے مصلوب کیا گیا کیونکہ اُس نے کہا کہ وہ خُدا کا بیٹا ہے۔ للٰذا، وہ یا تو خُدا کا بیٹا تھا، یا وہ پاگل (پاگل) تھا۔ میرے لیے یہ قبُول کرنا مشکل ہے کہ کروڑں زندگیاں، نصف زمین، دو ہزار سالوں سے کسی پاگل شخص سے مغلوب اور متاثر ہوئی ہے۔''

میرے دوستو، یسوع نے عبادت کو قبول کیا۔ یسوع نے گناہوں کو معاف کیا۔ یسوع نے اپنے لیے الٰہی نام ''میں ہوں'' کا استعمال کیا۔ یسوع نے لوگوں کو اُس سے دُعا کرنے کی دعوت دی۔ یسوع نے مستقبل کی پیشین گوئی کی اور لوگوں کے دلوں اور ذہنوں کو پڑھا۔ یسوع نے طوفانوں کو تھمایا اور بیماروں کو شفا دی اور مردوں کو زندہ کیا۔ کیا یسوع ایک پاگل شخص تھا یا وہ خُدا تھا؟

یہ سب چیزیں چھوٹی کمیونٹیوں میں ہوتی ہیں۔ یروشلم ایک چھوٹا شہر تھا اور یسوع نے ناصرت کے دیہاتوں میں بہت زیادہ خدمت کی۔ لوگ یسوع کو جانتے تھے۔ وہ اُن کوڑھیوں اور اندھوں کو جانتے تھے جو شفا پا چکے تھے۔ انہوں نے اُن چیزوں کو دیکھا جو ہوئی تھیں۔ یسوع نے کہا کہ وہ خُدا ہے اور اُس نے وہ کام کیا جو صرف خُدا ہی کر سکتا ہے۔ اگر وہ جھوٹ بولتا یا دکھاوا کرتا تو اُس کے پڑوسیوں کو حقیقت معلوم ہوتی۔ لیکن یسوع جھوٹ نہیں بول رہا تھا اور وہ پاگل نہیں تھا۔ یہی وجہ ہے کہ 2000 سال پہلے ہزاروں لوگوں اُس پر ایمان لائے۔

اور یہی وجہ ہے کہ آج ہم بھی یسوع پر اپنا ایمان رکھ سکتے ہیں۔ کیونکہ خُدا کا کلام ہم پر سچائی ظاہر کرتا ہے اور رُوح القُدس ہمارے دلوں کو سمجھنے اور یقین کرنے کے لیے کھولتا ہے۔ یسوع نجات دہندہ اور خُداوند ہے۔ وہ خُدا کا برّہ ہے جو دنیا کے گناہوں کو اُٹھا لیے جاتا ہے۔ وہ ہماری عبادت اور دعاؤں کا مستحق ہے۔ ہماری اختتامی دعا ہمیں کُلسیوں 2 اور 3 سے ہماری خُدا کی سچائی کے ساتھ حوصلہ افزائی کرے گی۔

اختتامی دعا

کلسیوں 8:2-9

8 خبردار کوئی شخص تُم کو اُس فَیلسُوفی اور لاحاصِل فریب سے شِکار نہ کر لے جو اِنسانوں کی روایت اور دُنیوی اِبتدائی باتوں کے موافِق ہیں نہ کہ مسیح کے موافِق۔
9 کیونکہ اُلوہیّت کی ساری معموری اُسی میں مُجسّم ہو کر سکُونت کرتی ہے۔

کلسیوں 3:1-3

1 پس جب تُم مسیح کے ساتھ جِلائے گئے تو عالمِ بالا کی چِیزوں کی تلاش میں رہو جہاں مسیح موجُود ہے اور خُدا کی دہنی طرف بَیٹھا ہے۔
2 عالمِ بالا کی چِیزوں کے خیال میں رہو نہ کہ زمین پر کی چِیزوں کے۔
3 کیونکہ تُم مرِ گئے اور تُمہاری زِندگی مسیح کے ساتھ خُدا میں پوشیدہ ہے۔

کلسیوں 3:16-17

16 مسیح کے کلام کو اپنے دِلوں میں کثرت سے بسنے دو
اور کمال دانائی سے آپس میں تعلیم اور نصِیحت کرو
اور اپنے دِلوں میں فضل کے ساتھ خُدا کے لئے مزامیر اور گیت اور رُوحانی غزلیں گاؤ۔
17 اور کلام یا کام جو کُچھ کرتے ہو وہ سب خُداوند یِسُوعؔ کے نام سے کرو اور اُسی کے وسِیلہ سے خُدا باپ کا شُکر بجا لاؤ۔
آمین۔

One Voice Fellowship